27008 ـ یہودیوں نے مسلمانوں کی بیویوں کو رو کرکھا ہو تو وہ فطرانہ کس طرح ادا کریں

سوال

ہمارے علاقے خان یونس کا اسرائیلی فوج نے محاصرہ کر رکھا ہے، ہمارے سارے راستے بند ہو چکے ہیں اور بیویوں کو اپنے خاوندوں کے بارہ میں کوئی علم نہیں لہذا بیویاں فطرانہ کیسے ادا کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاندان کے سربراہ پر فطرانہ کی ادائیگی فرض ہے، کیونکہ صاحب مال وہی ہے، اس لیے اسے اپنی اور اپنی عیالت میں موجود افراد بیوی بچوں کا فطرانہ ادا کرنا چاہیے.

اور اگر وہ فطرانہ کی ادائیگی سے عاجز ہو تو اللہ سبحانہ و تعالی اس کا عذر قبول فرمائیگا، جب اللہ سبحانہ و تعالی اسے رہائی دے اور وہ اپنے اہل و عیال میں واپس جائے تو وہ اس کی قضاء میں ادائیگی کرے.

بیویون کی مناسبت سے یہ ہے کہ اگر وہ فطرانہ ادا کرنے کی استطاعت رکھتی ہیں تو اپنا فطرانہ ادا کرنے میں جلدی کریں، اور اگر وہ عاجز ہوں تو ان پر کچھ گناہ نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم اللہ کا تقوی اپنی استطاعت کے مطابق اختیار کرو .

اور فرمان باری تعالی ہے:

اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا.

جب عورت اپنا اور اپنی اولاد کا فطرانہ ادا کرے تو وہ عند اللہ ماجور ہے، اور اگر صرف وہ اپنا فطرانہ ہی ادا کر سکتی ہے اولاد کا نہیں تو اس میں بھی اس پر کوئی حرج نہیں.

اور اگر بیوی خاوند سے ٹیلی فون پر بات چیت کر سکتی ہے اور فطرانہ کی ادائیگی کے لیے وکیل بن جائے اور گھر میں اپنے اور خاوند اور بچوں کے فطرانہ کی ادائیگی کے لیے بھی کچھ ہو تو وہ خاوند کی اجازت سے ان سب کا فطرانہ ادا کر دے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ان خاوندوں کی پریشانی کو دور فرمائے اور انہیں صحیح سالم واپس لائے، اور اسلام و مسلمانوں کی مدد و نصرت فرمائے اور یہودیوں اور کافروں کو ذلیل و رسوا کرے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .